سندھ ایکٹ نمبر X مجریہ 1995
SINDH ACT NO.X OF 1995
سرسید یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۹۵
THE SIR SYED UNIVERSITY OF ENGENEERING AND TECHNOLOGY ACT, 1995
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات

باب -I
شروعاتی

1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
2. تعریف
Definitions

باب -II
یونیورسٹی

3. یونیورسٹی کا قیام اور ہیت
Establishment and incorporation of the University
4. یونیورسٹی سب کے لئے کھلی ہوگی
University open to all
5. یونیورسٹی کے اختیارات اور کام
Powers and functions of the University

باب -III
یونیورسٹی کے افسران

6. یونیورسٹی کے افسران
Officers of the University
7. سرپرست
The Patron
8. دورہ
Visitation
9. چانسلر
The Chancellor
10. وائس چانسلر
Vice Chancellor

باب -IV
یونیورسٹی کی اتھارٹیز

.11 اتھارٹیز
Authorities
.12 بورڈ آف گورنرز
Board of Governors
.13 بورڈ کے اختیارات اور کام
Power and function of the Board
.14 بورڈ کے اجلاس
Meeting of the Board
.15 اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council
.16 اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمہ داریاں
Powers and duties of the Academic Council
.17 دیگر اتھارٹیز کا قیام، کام اور اختیارات
Constitution, functions and powers of other Authorities
.18 اتھارٹیز کی طرف سے مقرری
Appointment of Committee by the Authorities

باب -V
قانون ضوابط اور قواعد

.19 قانون
States
.20 ضوابط
Regulations
.21 قواعد

باب -VI
یونیورسٹی فنڈ

.22 یونیورسٹی فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس
The University fund, Audit and Accounts
.23 ملازمت سے رٹائرمنٹ
Retirement from Services
.24 سبب گنوانے کا موقعہ
Opportunity to show cause
.25 اپیل اور بورڈ کی طرف سے نظرثانی
Appeal to and Review by Board

26. پنشن، انشورنس، گریجوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینوولنٹ فنڈ
Pension, insurance, gratuity, provident and benevolent fund
27. اتھارٹیز کے میمبرز کی مدت کی شروعات
Commence of term of members of authorities
28. اتھارٹی میں عارضی آسامیوں پر بھرتیاں
Filling of casual vacancies in authorities
29. اتھارٹی کے میمبرز کے متعلق تکرار
Disputes about members of authorities
30. اتھارٹی کی کاروائیوں کی توثیق
Validity of proceedings of authorities
31. پہلا شیڈول
First Schedule
32. کاروائی پر پابندی
Bar of jurisdiction
33. ضمانت
Indemnity
34. قانون ساز ادارے
Constituent institutions
35. نظم و ضبط
Discipline
36. رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties

شیڈول
پہلا قانون

1. فیکلٹیز
Faculties
2. بورڈ آف فیکلٹیز
Board of Faculties
3. ڈین
Deans
4. تدریسی شعبہ
Teaching Department
5. بورڈ آف اسٹڈیز
Board of Studies
6. اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ

Board of Advanced studies and research
7. سلیکشن بورڈ
Selection Board
8. سلیکشن پروموشن بورڈ کے کام
Functions of the Selection promotion board
9. فنانس اور پلاننگ کمیٹی
The finance and planning committee
10. فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام
Functions of the finance and planning Committee
11. الحاق کمیٹی
Affiliation Committee

سندھ ایکٹ نمبر X مجریہ 1995
SINDH ACT NO.X OF 1995
سرسید یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۹۵
THE SIR SYED UNIVERSITY OF ENGENEERING AND TECHNOLOGY ACT, 1995
(CONTENTS) فہرست

[25 اکتوبر 1995]

ایکٹ جس کے ذریعے کراچی میں سرسید یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ کراچی میں سرسید یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی کا قیام اور اس سے متعلقہ معاملات کے لئے قدم اٹھانا ضروری ہوگیا ہے؛

جس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا:

باب -I
شروعاتی

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس ایکٹ کو سرسید یونیورسٹی آف

تعریف

انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی ایکٹ، ۱۹۹۵ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو:

(i) ”اکیڈمک کاؤنسل“ سے مراد یونیورسٹی؛

(ii) ”الحاق شدہ کالج یا ادارے“ کالیج یا ادارہ جو یونی ورسٹی سے الحاق شدہ ہو؛

(iii) ”ایسوسیئشن“ سے مراد سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، ۱۸۶۰ کے تحت رجسٹر شدہ علی گڑھ یونیورسٹی اولڈ بوائز ایسوسیئشن آف پاکستان کراچی؛

(iv) ” اتھارٹی“ سے مراد دفعہ ۱۱ میں بیان کی گئی یونیورسٹی کی اتھارٹیز میں کوئی ایک؛

(v) ”بورڈ“ سے مراد یونیورسٹی کا بورڈ آف گورنر؛

(vi) ”چانسلر“سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر؛

(vii) ”کالیج“سے مراد ایسا کالیج اور اس میں شامل ہے ایک ادارہ، جس میں انجنیئرنگ اور اس سے متعلقہ مضامین میں تدریسی یا عملی تربیت دینے کا بندوبست کیا گیا ہو، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو؛

(viii) ”ڈین“ سے مراد فیکلٹی کا ہیڈ؛

(ix) ”ڈائریکٹر“ سے مراد ادارے کا ہیڈ ؛

(x) ”فیکلٹی“سے مراد یونیورسٹی کی فیکلٹی؛

(xi) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت؛

(xii) ”ادارہ“ سے مراد جس کی دیکھ بھال اور انتظام یونیورسٹی کی طرف سے کیا گیا ہو؛

(xiii) ”بیان کیا گیا“سے مراد قانون، ضوابط اور قواعد میں بیان کیا گیا؛

(xiv) ”پروفیسر امیرٹس“ سے مراد ایک رٹائرڈ پروفیسر جو یونیورسٹی میں اعزازی گنجائش پر کام کر رہا ہو؛

(xv) ”قانون ضوابط اور قواعد“ سے مراد اس ایکٹ کے تحت ترتیبوار بنائے گئے قانون، ضوابط اور قواعد؛

یونیورسٹی کا قیام اور ہیت
Establishment and incorporation of the

University

(xvi) ”تدریسی شعبہ“ سے مراد یونیورسٹی سے قائم شدہ اور سنبھالا ہوا یا تصدیق شدہ تدریسی شعبہ؛

(xix) ”یونیورسٹی“سے مراد سرسید یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی، کراچی؛ اور

(xx) ”وائس چانسلر“سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر؛

باب -II
یونیورسٹی

یونیورسٹی سب کے لئے کھلی ہوگی
University open to all

3.(1) ایک یونیورسٹی قائم کی جائے گی جسے سرسید یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی، کراچی کہا جائے گا، جو سرپرست، چانسلر، وائس چانسلر، ڈین، تدریسی شعبوں کے چیئرمین اور بورڈ کے میمبرز پر مشتمل ہوگی۔ اکیڈمک کاؤنسل کے میمبر اور ایسے دوسرے افسران جیسا کہ بیان کیا گیا ہو؛

یونیورسٹی کے اختیارات اور کام
Powers and functions of the University

(2) یونیورسٹی سرسید یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو اس میں شامل کسی ملکیت کو حاصل کرنے یا نیکال کرنے اختیارات کے ساتھ حقیقی وراثت اور عام مہر حاصل ہوگی، جو بیان کردہ نام کے ساتھ کیس کر سکتی ہے اور جس پر کیس کیا جا سکتا ہے۔

4.یونیورسٹی خاص و عام کے لئے کھلی ہوگی چاہے اس کا تعلق کسی بھی جنس یا مذہب ، نسل، طبقے، رنگ یا ڈومیسائل سے ہو۔ جو یونیورسٹی سے پڑھائے جانے والے کورسز کے لئے تعلیمی طور پر داخلہ کے لئے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، طبقے، نسل، رنگ یا ڈومیسائل کی بنیاد پر انکار نہیں کیا جائے گا۔

5.یونیورسٹی خودمختیار باڈی ہوگی اور ان کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہونگے:

(i) انجنیئرنگ اور ٹیکنالاجی اور تربیت کو ایسی شاخوں میں فراہم کرنا جیسا وہ مناسب سمجھے اور اس سلسلے میں معلومات کو فروغ اور حوصلہ افزائی کے لئے گنجائیش بنانا؛

(ii) شاگردوں کو داخلہ دینا اور امتحان لینا اور ان کی ڈگریز، ڈپلوماز، سرٹیفکٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز دینا جو بیان کی گئی شرائط کے مطابق پاس کئے گئے ہوں؛

(iii) خود کو ضم کرنا یا دوسرے اداروں کے ساتھ جوڑنا اور تعلیم کی بہتری کے لئے اپنے کام اور ذمہ داریاں ادا کرنے کے لئے فیکلٹیز اور ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹس قائم کرنا ؛

(iv) بیان کئے گئے طریقے کار کے مطابق منظور شدہ افراد کو اعزازی ڈگریاں یا اعزاز دینا؛

(v) پڑھائی کے کورسز بیان کرنا اور تحقیق کرنا جیسا طے کیا گیا ہو؛

(vi) تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت اور تحقیق میں مدد کرنا اور دوسری سہولیات فراہم کرنا؛

(vii) کالیجز اور اداروں کا الحاق کرنا یاعلیحدہ کرنا اور ایسے اداروں کی جانچ کرنا یا خود سے منتخب کردہ تعلیمی تربیتی اور تحقیقی اداروں کے ساتھ جوڑنا، ان کو ان کے کام اور ذمہ داریاں نبھانے کے لئے خدمات اور سہولیات فراہم کرنا اور زیادہ سے زیادہ موثر تعلیمی ، تربیتی اور تحقیقی پروگرامز کویقینی بنانے کے لئے پڑھائی کے طریقے اور حکمت عملیاں طے کرنا؛

یونیورسٹی کےا فسران
Officers of the University

(viii) جائیداد حاصل کرنا اور دیکھ بھال، یونیورسٹی کو کی گئی گرانٹس، وصیتوں، ٹرسٹ، تحائف، عطیات، انڈومینٹس اور دوسری کنٹریبیوشنز کی دیکھ بھال اور ان کی ایسے طریقے سے سرمایہ کاری کرنا جیسا وہ مناسب سمجھے ؛

(ix) معاہدوں، ٹھیکوں اور انتظامات میں حکومت، تنظیمی اداروں، باڈیز اور افراد کے ساتھ ان کے کام اور ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے شامل ہونا؛

(x) ایسی فیس اور دوسرے چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسا وہ طے کرے؛

سرپرست

(xi) مختلف باڈیز اور کمیٹیز کے لئے مقرر کرنا جیسا

بورڈ طے کرے انسٹرکشنل اور کریوکلر ایکٹوٹیز کے سلسلے میں اور یونیورسٹی اور اس کے شاگردوں کو داخلا دینا؛

(xii) اساتذہ اور عملے سمیت ایسے افسر مقرر کرنا اور ایسے افسران اور عملے کے شرائط اور ضوابط اختیارات اور ذمہ داریاں بیان کرنا؛

(xiii) ایسے تمام اقدام لینا اور اشیاء اور طے کرنا جو اس مقصد کے حاصل کرنے کے لئے مطلوب ہوں۔

باب -III
یونیورسٹی کے افسران

6.مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے افسران ہونگے:

(i) سرپرست؛
(ii) چانسلر؛
(iii) وائس چانسلر؛
(iv) ڈین؛
(v) ڈائریکٹرز؛
(vi) تدریسی شعبے کا چیئرمین؛
(vii) پرنسپل؛
(viii) رجسٹرار؛
(ix) ڈائریکٹر آف فنانس؛
(x) لائبریرین؛
(xi) ناظم امتحانات؛
(xii) ریزیڈنٹ آڈیٹر؛ اور
(xiii) ایسے دوسرے افراد جو یونیورسٹی کے افسران ہوں ، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو؛

The Patron
7. (1) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا سرپرست ہوگا:

(2) سرپرست جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکشینز کی صدارت کرے گا۔

(3) ہر اعزازی ڈگری دینے سے پہلے سرپرست سے تصدیق کرائی جائے گی۔

دورہ
Visitation
8. (1) یونیورسٹی سے متعلقہ کسی بھی معاملے کا سرپرست معائنہ کر سکتا ہے اور اس سلسلے میں جانچ پڑتال کرواسکتا ہے اور ایسے فرد یا افراد کو

چانسلر
The Chancellor

وائس چانسلر
Vice Chancellor

اس سلسلے میں مقرر کرسکتا ہے جن کو اس مقصد کے لئے ضروری سمجھے۔
(2) سرپرست ذیلی دفعہ (1) کے تحت رپورٹ ملنے جلنے کے بعد ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے اور وائس چانسلر ایسی ہدایات پر عملدرآمد کرے گا:

اتھارٹیز
Authorities

9.(1) ایسوسیئشن کا چیئرمین یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا؛
(2) اگر چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کاروائیاں یا کسی افسر کے احکامات اس ایکٹ کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہیں ہیں تو ایسی اتھارٹی یا افسر کو سبب گنوانے کے لئے طلب کیا جا سکتا ہے کہ کیوں نہ ایسی کاروائیوں کو تحریری حکم کے ذریعے ختم کیا جائے، ایسی کاروائی یا احکامات کو ختم کیا جا سکتا ہے۔
(3) چانسلر کی غیر موجودگی کی صورت میں یا کسی اور سبب کی وجہ سے وائس چانسلر اس کی جگہ کام کرے گا۔
10.(1) وائس چانسلر، چانسلر کی جانب سے چار سال کے عرصے کے لئے مقرر کیا جائے گا، ان شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسا چانسلر طے کرے اور وائس چانسلر، چانسلر کی خوشی سے عہدہ رکھ سکتا ہے۔
(2) کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کی آفس خالی ہوگی یا وائس چانسلر غیر حاضر ہوگا یا بیماری کے سبب اپنے آفس کے کام کرنے کے لائق نہ ہوگا یا کسی اور سبب کی وجہ سے چانسلر، وائس چانسلر کی ذمہ داریاں نبھانے کے لئے ایسے انتظامات کرے گا جیسا وہ مناسب سمجھے۔

بورڈ آف گورنرز
Board of Governors

(3) وائس چانسلر یو نیورسٹی کا پرنسپل اکیڈمک اینڈ ایڈمنسٹریز افسر ہوگا اور اس ایکٹ کی گنجائش چانسلر کی ہدایات پر صحیح طریقے سے عملدر آمد کرانے کا ذمہ دار ہوگا اور یونی ورسٹی کی پالیسز

اور پروگرامز پر عملدرآمد کا ذمہ دار ہوگا۔
(4) وائس چانسلر کسی ہنگامی صورتحال میں، جس کے لئیے فوری قدم اٹھانے کی ضرورت ہو، ایسے قدم لئے جا سکتے ہیں جیسا وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد جتنا جلد ممکن ہو سکے، اس اقدام کے متعلق افسر، اتھارٹی یا باڈی کو رپورٹ کرے گا، جسے عام صورت میں معاملے کو حل کرنا تھا۔
(5) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اتھارٹی سے تضاد کے علاوہ وائس چانسلر کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہونگے:۔

(a) ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور بھرتی کرنا جس کی مدت دورانیہ چھ ماہ سے زائد نہ ہو؛
(b) منظور کئیے گئے بجٹ میں فراہم کیا گیا تمام خرچ منظور کرنا اور خرچ کے تمام میجر ہیڈز میں فنڈز ری ایپروئیٹ کرنا؛
(c) غیر متوقع آئٹم کے لئے ری ایپرویریشن جاری کرنا جو پچاس ہزار روپیوں سے زائد نہ ہو، جسے بجٹ میں نہ گنوایا گیا ہو اور اس کے متعلق بورڈ کے آنیوالے اجلاس میں رپورٹ کرے گا؛
(d) متعلقہ اتھارٹیز سے ناموں کے پینلز ملنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے پیپر سیٹرز اور ایگزامنرز مقرر کرنا؛
(e) پیپرز، مارکس اور نتائج کی جانچ پڑتال کے لئے ایسے انتظام کرنا جیسا ضروری ہو؛
(f) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کو پڑھائی ، تحقیق، امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے میں ایسے اسائمنٹ کرانے کی ہدایت کرنا جیسا وہ ضروری سمجھے؛

بورڈ کے اختیارات اور کام
Power and function of the Board

(g) یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازمین کو اپنے اختیارات میں سے کچھ اس ایکٹ کے تحت منتقل کرنا، ان شرائط کے مطابق، اگر کوئی ہو؛
(h) ایسی کیٹگریز کے لئے ملازم مقرر کرنا، جس

سلسلے میں بورڈ کی طرف سے اختیارات منتقل کئے گئے ہوں؛
(i) ایسے دوسرے اختیارات اور کام کرنا اور سرانجام دینا، جیسا بیان کیا گیا ہو؛

باب -IV
یونیورسٹی کی اتھارٹیز

11. یونیورسٹی مندرجہ ذیل اتھارٹیز پر مشتمل ہوگی:
(i) بورڈ آف گورنرز؛
(ii) اکیڈمک کاؤنسل؛
(iii) فیکلٹیز کے بورڈز ؛
(iv) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ؛
(v) بورڈ آف اسٹڈیز؛
(vi) سلیکشن بورڈ؛
(vii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛
(viii) افیلیشن کمیٹی؛ اور
(ix) ایسی دوسری اتھارٹیز، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو؛

بورڈ کے اجلاس
Meeting of the Board

12.(1) عام نظرداری اور یونیورسٹی کے معاملات کے ضوابط اور ان کی پالیسز بنانے کا اختیار بورڈ کے پاس ہوگا، جہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:
(a) وائس چانسلر ؛
(b) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کی طرف سے نامزد کیا گیا ہائی کورٹ کا جج ؛
(c) تعلیم کھاتے، حکومت سندھ کا سیکریٹری؛
(d) چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر سے مشاورت کے بعد نامزد کیا گیا ایک ڈین؛
(e) چیئرمین، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن، یا اس کی طرف سے نامزد کئے گئے کمیشن کا کل وقتی میمبر؛
(f) چیمبر آف کامرس اور انڈسٹریز، کراچی کا صدر؛
(g) چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر تین نامور افراد نامزد کئے جائیں گے؛
(h) چانسلر کی طرف سے ایسوسئیشن کی سفارش پر تین بہترین میرٹ رکھنے والے افراد کو نامزد کیا جائے گا؛

(2) نامزد کیا گیا میمبر تین سالوں کی مدت تک عہدہ رکھے گا اور اس کی مدت پوری ہونے پر دوبارہ نامزدگی کے لئے اہل ہوگا؛

اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council

(3) نامزد کئے گئے میمبر کا عہدہ خالی ہوجائے گا اگر وہ استعیفیٰ دے یا بنا کسی جواز یا چھٹیوں کی درخواست کے بورڈ کے لگاتار تین اجلاسوں میں غیر حاضر رہتا ہے یا اس کی نامزدگی اسے نامزد کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے تبدیل کی جاتی ہے؛

(4) میمبر کی عارضی آسامی اتھارٹی کی طرف سے نامزد کئے گئے شخص کی طرف سے پر کی جائے گی، جو میمبر نامزد کیا گیا ہے، اس کی آسامی پر کی جائے گی؛

(5) وائس چانسلر بورڈ کے چیئرمین کے طور پر کام کرے گا؛

(6) رجسٹرار بورڈ کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا؛

(7) بورڈ کا کوئی قدم یا کاروائی بورڈ میں آسامی یا بورڈ کی تشکیل میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوگا:

اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمہ داریاں
Powers and duties of the Academic Council

13. (1) خاص طور پر اور دفعہ 12 کی ذیلی دفعہ (1) کی گنجائشوں کی عام حثییت کے سوا بورڈ مندرجہ ذیل اختیارات اور کام سرانجام دے گا:

(a) یونیورسٹی کی جائیداد، فنڈز، اثاثوں اور وسیلوں کو رکھنا، ضوابط رکھنا اور انتظام کرنا؛

(b) یونیورسٹی کی طرف سے منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی کرنا اور منتقلی قبول کرنا؛

(c) کالیج یا ادارہ ضم کرنا یا علیحدہ کرنا؛

(d) فنانس اور پلاننگ کے مشورے سے سالانہ بجٹ اور نظرثانی کئے گئے بجٹ کھاتوں پر غور کرنا اور منظوری دینا اور رہنمائی کرنا یا مالی معاملات سے رولز آف بزنس میں رہنمائی کرنا؛

(e) یونیورسٹی کی طرف سے ٹھیکے منظور کرنا، مکمل کرنا، تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(f) یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے اسکیمیں شروع کرنا، اور منظوری دینا؛

(g) طریقہ طے کرنا اور قبضے کو بہتر کرنا اور یونیورسٹی کی عام مہر استعمال کرنا؛

(h) پروفیشنل ریسرچ، ایڈمنسٹریٹو پوسٹ اور ایسی دوسری پوسٹ پیدا کرنا جو یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے مطلوب ہوں، ایسی پوسٹ ملتوی کرنا یا ختم کرنا؛

(i) سلیکشن بورڈ کی سفارشات پر استاد ،محقق اور عملدار مقرر کرنا؛

(j) بیان کی گئی جانچ اور دفاع کے طریقہ کار کے بعد یونیورسٹی ملازمین کو معطل کرنے، سزا دینے یا نوکری میں سے برطرف کرنے، جن کو مقرر کرنے کا اختیار ان کو حاصل ہے؛

(k) چانسلر کو پیش کرنے کے لئے قانون تجویز کرنا؛

دیگر اتھارٹیز کا قیام، کام اور اختیارات
Constitution, functions and powers of other Authorities

(l) مخصوص باڈیز کی سفارشات پر ضوابط اور قواعد منظور کرنا؛اور

(m) یونیورسٹی سے متعلقہ تمام معاملات کو طے کرنا، چلانا اور انتظام کرنا اور اس کے آخر میں تمام ضروری اختیارات استعمال کرنا جو خاص طور پر جو اس ایکٹ کے قانون، ضوابط اور قواعد میں بیان نہیں کئے گئے۔

اتھارٹیز کی طرف سے مقرری
Appointment of Committee by the Authorities

(2) بورڈ اپنے کوئی بھی اختیارات کسی اتھارٹی یا عملداروں یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کر سکتا ہے:

قانون
States

14.(1) بورڈ سال میں کم از کم دو دفعہ اجلاس کرے گا ان تاریخوں پر جو وائس چانسلر کی طرف سے طے کئی گئی ہوں؛

بشرطیکہ ایک خاص اجلاس کسی بھی وقت چانسلر کی ہدایت پر طلب کیا جاسکتا ہے یا بورڈ کے میمبروں کی درخواست پر جو چھ سے کم نہ ہوں، ضروری نوعیت کا معاملا سمجھ کر۔

ضوابط
Regulations

(2) خاص اجلاس دس دن سے کم نہ ہوں نوٹس بورڈ کے میمبروں کو دیا جائے گا اور اجلاس کی ایجنڈا منع کی جائے گی اس معاملے کے لئے جس کے لئے خاص اجلاس طلب کیا گیا ہو۔

(3) بورڈ کے اجلاس کے لئے کورم سب میمبرز کے نصف کے برابر ہوگا جس کی نسبت برابرایک ہی لی جائے گی۔

(4) بورڈ کے فیصلے موجود میمبران کی اکثریت کی بنیاد پر اور ووٹنگ کے ذریعے کئے جائیں گے اور اگر میمبر برابر میں تقسیم ہو جائیں تو بورڈ کے چیئرمین کو کاسٹنگ وو حاصل ہوگا، جو وہ استعمال کرے گا۔

15. (1) اکیڈمک کاؤنسل مندرج ذیل پر مشتمل ہوگی:

(a) وائس چانسلر جو کہ چیئرمین ہوگا؛

(b) ڈین؛

(c) ڈائریکٹرز؛

(d) ٹچنگ ڈیپارٹمنٹس کا چیئرمین؛

(e) پروفیسر امیرٹس سمیت یونیورسٹی کے پروفیسرز؛

(f) پرنسپل؛

(g) رجسٹرار جو کہ سیکریٹری ہوگا؛

(h)لائبریرین؛

(i) ناظم امتحانات؛

(j) بورڈ کی طرف سے نامزد کئیے گئے دو نامرد عالم؛اور

(k) دو نامور فرد جو چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛

(2) نامزد کیئے گئے میمبر کا عہدہ خالی ہو جائے گا اگر وہ استعیفیٰ دے یا کاؤنسل کے لگاتار تین اجلاسوں میں بنا کسی مناسب جواز کے یا غیر حاضری کی چھٹی کے علاوہ غیر حاضر رہتا ہے یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے تبدیل کی جاتی ہے؛

(3) نامزد کئے گئے میمبر کا عہدہ خالی ہوجائے گا اگر وہ استعیفیٰ دیتا ہے یا کاؤنسل کے لگاتار تین اجلاسوں میں بنا کسی جواز گنوانے کے یا بنا چھٹی کے غیر حاضر رہتا؛

(4) کاؤنسل کے اجلاس کا کورم تمام میمبران کے ایک تہائی کے برابر ہوگا جس کے نسبت ایک برابر سمجھی جائے گی؛

16.(1)اکیڈمک کاؤنسل یونیورسٹی کی اعلیٰ ترین اکیڈمک باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قانون کے مطابق ان کی ہدایت، تحقیق اور امتحانات کو خاص معیار کے مطابق رکھنے، اور چلانے اور یونیورسٹی کی اکیڈمک لائف کی حوصلہ افزائی کا اختیار حاصل ہوگا؛

یونیورسٹی فنڈ، آڈٹ اور اکاؤنٹس
The University fund, Audit and Accounts

(2) خاص طور اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے بغیر کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہونگے:

(a) بورڈ کو اکیڈمک معاملات میں صلاح مشورہ دینا؛

(b) شاگردوں کی پڑھائی اور امتحانات کے کورسز میں داخلہ دینا؛

(c) بورڈ کی فیکلٹیز، ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹس، اداروں اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل اور تنظیم سازی کے لئے اسکیمیں تجویز کرنا؛

(d) یونیورسٹی اور پڑھائی اور تحقیق کی پلاننگ اور ڈیولپمنٹ سے وابستہ تجاویز پر غور کرنا اور بنانا؛

(e) بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط بنانا، جس میں پڑھائی کے کورسز اور تمام یونیورسٹی امتحانات کے لئے سیلبس ہوگا بشرطیکہ اگر بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈز آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کی گئی تاریخ تک وصول نہ ہو پائیں، کاؤنسل بورڈ کی منظوری سےآنیوالے سال کے لئے پڑھائی کے کورس جاری رکھے گی جو پہلے سے ہی امتحانات کے لئے بیان کئے گئے ہیں۔

ملازمت سے رٹائرمنٹ
Retirement from

(f) دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی باڈیز کے

Services	امتحانات کو یونیورسٹی کے امتحانات کے برابر توثیق کرنا؛ (g) بورڈ کو پیش کرنے کے لئے ضوابط بنانا؛ (h) اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا اور ایسے دوسرے کام سرانجام جیسا کہ قانون میں بیان کئے گئے ہوں؛
سبب گنوانے کا موقعہ Opportunity to show cause	17. اتھارٹیز کے کام اور اختیارات تشکیل دینے کے لئے کوئی مخصوص گنجائش نہیں ہوں گی یا اس ایکٹ میں کوئی غیر موزون گنجائش نہیں بنائی جائے گی ایکٹ اس طریقے سے ہوگا جیسا کہ قوانین میں بیان کیا گیا ہو؛
اپیل اور بورڈ کی طرف سے نظرثانی Appeal to and Review by Board	18. بورڈ اکیڈمک کاؤنسل اور دوسری اتھارٹیز ایسی اسٹینڈنگ ، اسپیشل یا ایڈوائیزری کمیٹیاں مقرر کر سکتی ہیں جو ان کی کارکردگی کی بہتری کے لئے فائدے مند ہوں۔
	باب -V **قانون ضوابط اور قواعد** 19.(1) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق تمام یا مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی معاملے کو چلانے کے لئے قانون بنائے جا سکتے ہیں: (a) یونیورسٹی کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط بنانے کے لئے بشمول پے اسکیل، پنشن کی تشکیل ، انشورنس، گریجوئیٹی ، پرووِیڈنٹ فنڈ، بینولیٹ فنڈ اور اس سے متعلقہ دوسرے فوائد کے لئے؛
پنشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینوولنٹ فنڈ Pension, insurance, gratuity, provident and benevolent fund	(b) اساتذہ، محقق اور عملداروں کے کانٹریکٹ پر مقرریوں کے شرائط اور ضوابط؛ (c)فیکلٹیز، ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹس اور دوسری اکیڈمک یونٹس اور ڈویژن کا قیام ؛
اتھارٹیز کے میمبرز کی مدت کی شروعات Commence of term	(d) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمہ داریاں؛

of members of authorities	(e) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسری پبلک یا پرائیویٹ آرگنائیزیشن کے ساتھ ہدایات، تحقیق اور دوسری اسکالرلی سرگرمیوں کے انتظامات میں داخل ہو سکتی ہے؛
اتھارٹی میں عارضی آسامیوں پر بھرتیاں Filling of casual vacancies in authorities	(f) پروفیسرز امیرٹس کی مقرری اور اعزازی ڈگری دینے کے شرائط؛
	(g) یونیورسٹی کے ملازمین کی صلاحیت اور نظم و ضبط؛
	(h) یونی ورسٹی کی جائیدادیں اور سرمایہ کاری حاصل کرنا اور انتظام کرنا؛اور
	(i) اس ایکٹ کے تحت دوسرے تمام معاملات جنہیں قانون کے مطابق بیان کرنا یا چلانا ہے۔
	(2) قوانین کا ڈرافت بورڈ کی طرف سے چانسلر کی منظوری کے لئے پیش کیا جائے گا۔
اتھارٹی کے میمبرز کے متعلق تکرار Disputes about members of authorities	(3) چانسلر کی منظوری کے لئے بھیجے گئے قوانین کو قبول کرنے، یا ان کو بورڈ کی طرف نظرثانی کے لئے واپس بھیجنے کا اختیار حاصل ہوگا۔
	(4) کوئی بھی قانون موثر نہیں ہوگا۔ جب تک چانسلر کی طرف سے منظور نہ کیا جائے۔
	20. (1) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قوانین کے مطابق مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کچھ معاملات کے لئے ضوابط بنائے جائیں گے:
اتھارٹی کی کاروائیوں کی توثیق Validity of proceedings of authorities	(a) یعنی پڑھائی اور تحقیق کی اسکمیں، بشمول کورسز کے عرصے، مضامین کی تعداد یا امتحانات کے لئے پیپرز کے؛
	(b) ڈگریاں، ڈپلوماز، اور سرٹیفکیٹس کی طرف لے جانے والی پڑھائی اور تحقیقی پروگرامز کے نصاب اور کورسز؛
پہلا شیڈول First Schedule	(c) امتحان منعقد کرنا اور ان کی نظرداری، ایگزامنرز کی مقرری، چھان بین، نتائج نکالنا اور ان کوظاہر کرنا؛
	(d) مختلف کورسز، امتحانات اور ہاسٹلز میں داخلہ کے لئے فیس طے کرنا اور وصولی ؛
کاروائی پر پابندی	

Bar of jurisdiction	(e) شاگردوں میں نظم و ضبط پیدا کرنا اور ان کی بھلائی کی اسکمیں بنانا؛
ضمانت Indemnity	(f) فیلوشپس، اسکالرشپس، انعام، میڈلز، اعزاز بھی دینا اور شاگردوں اور تحقیقی عالموں کی مالی مدد کرنا ؛
قانون ساز ادارے Constituent institutions	(g) کانووکیشن منعقد کرنا اور اکیڈمک کاسٹیومز کی تیاری؛ (h) شاگردوں کی رہائش کی شرائط؛ (i) لائبریری کا استعمال؛ اور
نظم و ضبط Discipline	(j) دوسرے تمام تعلیمی معاملات جو اس ایکٹ یا قانون کے ذریعے یا ضوابط کے مطابق بیان ہونے ہوں؛
رکاوٹیں ہٹانا Removal of difficulties	(2) بورڈ کو ان کے فراہم کئے گئے ضوابط کو منظور کرنا یا ان کی اکیڈمک کاؤنسل کی طرف نظرثانی کے لئے واپس بھیجنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ (3) کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک اس کی بورڈ کی طرف سے منظوری نہ دی جائے ؛ 21. (1) اتھارٹیز اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس ایکٹ، اسٹیٹوس اور ضوابط کے مطابق اس کے کاروبار اور اجلاسوں کے وقت اور جگہ اور متعلقہ معاملات کے لئے قواعد بنا سکتی ہیں۔
فیکلٹیز Faculties	(2) بورڈ یونیورسٹی سے متعلقہ کسی معاملے کے متعلق قواعد بنا سکتا ہے، جو اس ایکٹ کے تحت خاص طور پر قوانین اور ضوابط میں بیان نہ کئے گئے ہوں۔

باب -VI
یونیورسٹی فنڈ

22.(1) یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہوگا جس میں اس کی فیس، عطیات، ٹرسٹ ، تحائف، انڈومنٹس، گرانٹس اور دوسرے تمام وسیلوں سے ملی ہوئی رقم جمع کی جائے گی۔

(2) اہم اور اکثر اوقات یونیورسٹی کا خرچ اس کی کمائی اور فاؤنڈیشن کی طرف سے کی گئی مدد اور

بورڈ آف فیکلٹیز
Board of Faculties

کسی دوسرے وسیلے بشمول دوسری فاؤنڈیشنز، یونیورسٹیز اور افراد کی اور ایسے وسیلے سے حاصل کی گئی رقم کے ذریعے خرچ چلایا جائے گا۔

(3) کوئی بھی مدد چندہ یا گرانٹ جو واسطہ یا بالواسطہ کوئی فوری طور یا اس کے نیتجے میں یونیورسٹی پر مالی ذمہ داری ڈالے یا جو وقتی طور پر پروگرامز سے باہر کی سرگرمیوں میں شامل ہوں ایسی رقم بورڈ کی پیشگی منظوری کے سوائے قبول نہیں کی جائے گی۔

(4) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس اس طریقے سے بنائیں جائیں گے جیسا بورڈ کی طرف سے طے کیا گیا ہو اور یونیورسٹی کے ہر مالی سال پورا ہونے کے چار مہینوں کے اندر ان کی بورڈ ک طرف سے مقرر کئے گئے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی طرف سے آڈٹ کی جائے گی۔

(5) اکاؤنٹس، آڈیٹر کی رپورٹ کے ساتھ بورڈ کی منظوری کے لئے جمع کئے جائیں گے۔

(6) آڈیٹر کی رپورٹ تصدیق کرے گی کہ آڈیٹر آڈٹ کے معیار اور چارٹرڈ اکاؤنٹس آف پاکستان کے ادارے کی تصدیق کے مطابق بنائی گئی ہے۔

ڈین
Deans

23. یونیورسٹی کا کوئی ملازم ملازمت سے رٹائر ہوگا:

(i) اس تاریخ پر، جب اس ملازمت کے پچیس سال مکمل کئے ہوں، اس کے بعد وہ پنشن رٹائرمنٹ کے دوسرے فوائد کے لئے اہل ہوگا، جیسا مجاز اتھارٹی ہدایت کرے؛

بشرطیکہ کسی بھی ملازم کو تب تک رٹائر نہیں کیا جائے گا جب تک اسے اس قدم اٹھانے کی حقیقتوں سے آگاہ نہ کیا جائے اور اسے اس قدم کے خلاف سبب گنوانے کا موزوں موقعہ نہ دیا جائے؛ یا

(ii) جہاں مندرجہ بالا شق (i) کے مطابق کوئی ہدایت نہیں کی گئی ہے تو ساٹھ سال کی عمر کی مکمل ہونے پر؛

تدریسی شعبہ
Teaching Department

24. سوائے اس کے کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا کوئی ملازم جو مستقل عہدہ رکھتا ہو۔ اس کا رینک کم نہیں ہوگا یا برطرف یا لازمی طور پر ملازمت سے رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک اسے اس قدم اٹھانے کے خلاف سبب گنوانے کا موزون موقعہ نہ فراہم کیا جائے؛

بورڈ آف اسٹڈیز
Board of Studies

25. (1) جہاں یونیورسٹی کے کسی ملازم کو سزا کا حکم جاری کیا گیا ہو (سوائے وائس چانسلر کے)یا اس کی ملازمت کی شرائط اور ضوابط کے مطابق تبدیل کیا جائے یا ان کے نقصاں کی ترجمانی کرے، اسے جہاں حکم وائس چانسلر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا کسی دوسرے عملدار یا یونیورسٹی کے استاد کی طرف سے جاری کیا گیا ہو۔ ایسے حکم کے خلاف بورڈ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہوگا۔ جہاں حکم بورڈ کی طرف سے جاری کیا ہو ان کو اس اتھارٹی کے حکم پر نظرثانی کرنے کے لئے اپلائی کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

(2) نظرثانی کے لئے اپیل وائس چانسلر کو جمع کروائی جائے گی جو اسے اپنے خیال اور کیس کے ریکارڈ کے ساتھ بورڈ کے سامنے رکھے گا۔

(3) اپیل اور نظرثانی پر کوئی بھی جاری نہیں کیا جائے گا جب تک اپیل کرنے والا یا درخواست گذار، جیسا معاملہ ہو، کو سننے کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے؛

26. (1) یونیورسٹی ملازمین کی بھلائی کے لئے اور شرائط کے مطابق جیسا بیان کیا گیا ہو، ایسی پنشن، انشورنس، گریجوئیٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینوولیٹ فنڈ قائم کرے گی جیسا وہ مناسب سمجھے۔

(2) جہاں کوئی پروویڈنٹ فنڈ اس ایکٹ کے لئے قائم کیا گیا ہو، پروویڈنٹ فنڈز ایکٹ، 1925 کی گنجائیش ایسے فنڈز پر لاگو ہوگی؛

27. جب نئی بنائی گئی اتھارٹی کا کوئی میمبر مقرر یا نامزد کیا گیا ہے، اس کی ملازمت کے شرائط جیسا

اس ایکٹ کے تحت طے کئے گئے ہوں، اس تاریخ سے لاگو ہوں گے، جیسا بیان کیا گیا ہو۔

اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ
Board of Advanced studies and research

28. کسی اتھارٹی کے مقرر کئے گئے یا نامزد کئے گئے میمبرز میں کسی عارضی آسامی کو اس شخص یا باڈی کی طرف سے جس نے اس میمبر کو مقرر یا نامزد کیا ہو، جتنا جلد ہو سکے پر کیا جاسکے اور آسامی پر مقرر کئے گئے نامزد کئے گئے شخص اس اتھارٹی کےرہتے ہوئے عرصے کے لئے وہ میمبر ہوگا، جس شخص کی جگہ پر وہ اتھارٹی کا میمبر بنا ہے۔

بشرطیکہ جہاں اتھارٹی میں کوئی آسامی ہو، سوائے بورڈ کے، وہ اس سبب کی وجہ سے پر نہیں کی جائے گی کہ میمبر ایکس آفیشو تھا، اور آفیس ختم کی گئی ہو، یاتنظیم، ادارہ یا کوئی دوسری باڈی سوائے یونیورسٹی کے ختم کی گئی ہو یا کام سے روک دیا گیا ہو، یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے وہ غیر فعال ہوگئی ہو، ایسی آسامی اس طریقے سے پر کی جائے گی جیسا چانسلر بورڈ کی سفارش پر ہدایت کرے؛

سلیکشن بورڈ
Selection Board

29. (1) جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، کسی اتھارٹی میں نامزد کئے گئے یا مقرر کیا گیا کوئی شخص کسی اتھارٹی کا میمبر نہیں رہے گا جتنا جلد اس نے حیثیت خراب کی ہو، جس کے لئے اسے نامزد یا مقرر کیا گیا ہو۔

(2) اگر کسی شخص کے اتھارٹی کے میمبر ہونے پر کوئی سوال اٹھایا جاتا ہے، تو معاملہ چانسلر، چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ یا ہائی کورٹ کا جج جو بورڈ کا میمبر ہے اور چانسلر کی نامزد کی گئی کمیٹی پر مشتمل ہے اسے بھیجا جائے گا اور کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا؛

30. کسی اتھارٹی کا قدم، کاروائی، قرارداد یا فیصلہ فقط کسی آسامی یا تشکیل میں نقص یا اتھارٹی کے

میمبر کی مقرری اور نامزد گی میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہوگا۔

31. جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، شیڈول میں طے کئے گئے قانون، دفعہ 24 کے تحت بنائے گئے قانون سمجھے جائیں گے اور تب تک لاگو رہیں گے جب تک ترمیم کی جائے، یا اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے نئے قوانین سے تبدیل کئے جائیں؛

سلیکشن پروموشن بورڈ کے کام
Functions of the Selection promotion board

32. اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کسی عدالت کے زیر غور لانا، کاروائی کرنا یا کوئی حکم جاری کرنے کا اختیار حاصل نہیں ہوگا؛

33. اس ایکٹ کے تحت اچھی نیت سے کئے گئے کسی کام کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی یا حکومت کے ملازم یا یونیورسٹی یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں ہوگی۔

34. جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، علی گڑھ انسٹیٹوٹ آف ٹیکنالاجی یونیورسٹی سے الحاق رہے گا اور تب تک اس طریقے سے الحاق رہے گا جیسا کہ شرائط میں بیان کیا گیا ہو۔

فنانس اور پلاننگ کمیٹی
The finance and planning committee

35. یونیورسٹی کو یونیورسٹی اور ادارے کے شاگردوں کے نظم و ضبط پر بیان کئے گئے طریقہ کار کے مطابق نظرداری کرنے کے اختیارات اور ضوابط حاصل ہونگے۔

36. اگر اس ایکٹ کے لاگو ہونے پر کسی اتھارٹی کی تشکیل یا دوبارہ تشکیل یا دوبارہ تشکیل میں کوئی رکاوٹ پیش آئے یا اس ایکٹ کی گنجائشوں کے لاگو ہونےمیں کوئی رکاوٹ آئے، چانسلر ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لئے خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

شیڈول

ابتدائی قانون

(ملاحظہ دفعہ 31)

فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام
Functions of the

finance and planning Committee	1.(1) یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل ہوں گی:
	(a) انجنیئرنگ کی فیکلٹی؛
	(b) ٹیکنالاجی کی فیکلٹی؛
	(c) بنیادی متعلقہ سائنسز کی فیکلٹی؛
	(d) ہومینیٹز، سوشل سائنسز اور اسلامک لرننگ کی فیکلٹی؛
الحاق کمیٹی Affiliation Committee	(e) ہیومن سیٹلمینٹس اینڈ انوائرمنٹ؛
	(f) ایسی دوسری فیکلٹیز جو وقوانین میں بیا ن کی گئی ہوں؛
	(2) اسلامک ایجوکیشن اور پاکستان اسٹڈیز مسلمان طلباء کے لئے لازمی ہوں گی اور غیر مسلمان طلباء تمام فیکلٹیز میں اس سلسلے میں ایتھکس اور پاکستان اسٹڈیز کے مضامین لےسکیں گے۔
	(3) ہر فیکلٹی میں ایسے ادارے، تدریسی شعبے، مرکز یا دوسرے پڑھائی یا تحقیق کے یونٹ شامل ہوں گے، جیسا قانون میں بیان کیا گیا ہو؛
	2. (1) ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہوگا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:
	(a) ڈین؛
	(b) پروفیسرز، ایسوسیئٹ پروفیسرز اور فیکلٹی میں شامل ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹس کے چیئرمین؛
	(c) فیکلٹی میں شامل ہر بورڈ آف اسٹڈیز کا ایک میمبر، متعلقہ بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛ اور
	(d) تین استاد اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے جن کو اپنے مضمون میں خاص معلومات کی بنیاد پر مقرر کیا جائے گا، جن کو فیکلٹی کے حوالے نہیں کیا جائے گا، ان کو اکیڈمک کاؤنسل کے خیال میں، فیکلٹی کے حوالے کئے گئے مضامین پر ان پر خاص ذمہ داری ہوگی؛
	(2) ذیلی دفعہ (1) کی شقوں (c) اور (d) میں بیان کئے گئے میمبرز تین سالوں تک عہدہ رکھیں گے۔

(3) فیکلٹی کے بورڈ کے اجلاس کا کورم اس کے کل میمبرز کے نصف کے برابر ہوگا، جو ایک کی نسبت سے گنا جائے گا۔
(4) ہر فیکلٹی کا بورڈ اکیڈمک کاؤنسل اور بورڈ کے عام ضوابط کے مطابق اختیارات رکھے گا۔
(a) فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین کی پڑھائی اور تحقیق کے متعلق کو آرڈنیٹ کرنا؛
(b) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے تجویز کئے گئے کورسز اور نصاب کی چھان بین کرنا اور ان کو اپنے مشاہدے کے ساتھ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف بھیجنا؛
(c) فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات کی چھان بین کرنا، پیپر سیٹرز اور ایگزامینرز کی مقرری پر، سوائے ریسرچ اور متحمن کی ڈگری کے، جو وائس چانسلر کرے گا؛ اور
(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسا کہ بیان کیا گیا ہو؛
3.(1) ہر فیکلٹی کا ڈین ہوگا جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرمین ہوگا اور چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر فیکلٹی میں سب سے سینیئر پروفیسرز میں سے نامزد کیا جائے گا؛
(2) ڈین تین سالوں کے لئے عہدہ رکھے گا؛
(3) ڈین فیکلٹی میں آنیوالے کورسز کی ڈگریز میں، سوائے اعزازی ڈگریز کے، داخلہ کے لئے امیدوار پیش کرے گا۔
(4) ڈین ایسے دوسرے اختیارات کا استعمال کرے گا اور ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دے گا، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔
4. (1) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے گروپ کے لئے ایک ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ ہوگا، جیسا منظور کیا گیا ہو اور ہر ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کا ایک چیئرمین سربراہ ہوگا۔
(2) ڈیپارٹمنٹ کا چیئرمین بورڈ کی طرف سے

ڈیپارٹمنٹ کے سینیئر استادوں میں سے مقرر کیا جائے گا۔
(3) ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کا چیئرمین اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق ڈیپارٹمنٹ کے کام کی منصوبہ بندی کرے گا، انتظامات کرے گا اور نظرداری کرے گا اور اپنے ڈیپارٹمنٹ میں کئے گئے کام کے متعلق فیکلٹی کے ڈین کے سامنے جوابدہ ہوگا۔
5. (1) ہر مضمون یا مضامین کے لئے ایک علیحدہ بورڈ آف اسٹڈیز ہوگا:
(2) ہر بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:
(a) متعلقہ ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کا چیئرمین؛
(b) متعلقہ ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ میں تمام پروفیسرز اور ایسوئیٹ پروفیسرز ؛
(c) دو یونیورسٹی کے استاد، سوائے پروفیسرز یا ایسوئیٹ پروفیسرز جو اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کئے جائیں گے؛
(d) تین ماہر، سوائے یونیورسٹی کے استادوں کے، وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کئے جائیں گے؛
(3) سوائے ایکس آفیشو میمبرز کے بورڈ آف اسٹڈیز کے میمبرز کے آفس کی مدت تین سال ہوگی۔
(4) بورڈ آف اسٹڈیز کے اجلاس کا کورم میمبرز کی کل تعداد کے نصف کے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر ہوگی؛
(5) متعلقہ یونیورسٹی ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کا چیئرمین بورڈ آف اسٹڈیز کا چیئرمین اور کنوینر ہوگا؛
(6) مندرجہ ذیل بورڈ آف اسٹڈیز کے کام ہوں گے:
(a) اتھارٹیز کو متعلقہ مضامین میں ہدایات، تحقیق اور امتحانات سے متعلقہ تمام ملاقات کے متعلق صلاح مشورہ دینا؛
(b) مضمون یا متعلقہ مضمون میں تمام ڈگریز، ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز کے لئے کورس اور نصاب تجویز کرنا؛
(c) متعلقہ مضامین میں پیپر سیٹرز اور ایگزامنرز

کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛
(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسا کہ ضوابط میں بیان کیا گیا ہو؛
6. (1) ایک اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ ہوگا، جو مشتمل ہوگا:
(a) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
(b) ڈین؛
(c) تین یونیورسٹی کے پروفیسرز، سوائے ڈین کے، بورڈ آف گورنرز کی طرف نامزد کئے جائیں گے؛
(d) تین یونیورسٹی استاد جن کو تحقیق کی اہلیت اور تجربہ ہو، اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کئے جائیں؛اور
(e) پروفیسر امیرٹس؛
(2) ایکس آفیشو میمبرز کے سوا اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے میمبرز کے آفیس کے مدت تین سال ہوگی۔
(3) اعلیٰ تعلیم او ر تحقیق بورڈ کے اجلاس کا کورم کل میمبرز کی تعداد نصف برابر ہوگا، جس کی نبت ایک برابر ہوگی۔
(4) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:
(a) یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کی حوصلہ افزائی سے متعلق تمام معاملات پر اتھارٹیز کو صلاح دینا؛
(b) تحقیقی ڈگریاں دینے کے متعلق ضوابط تجویز کرنا؛
(c) تحقیق کے شاگردوں کو ان کی تحقیق کے تھیسز کے مضمون طے کرنے کے لئے سپروائزر مقرر کرنا؛
(d) تحقیق امتحانات کے لئے اس سلسلے میں بورڈ آف اسٹڈیز کے تجاویز پر غور کرنے کے بعد پیپر سیٹرز اور ایگزامنرز کے ناموں کا پینل تجویز کرنا ؛ اور
(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسا قوانین میں

بیان کیا گیا ہو؛
7. (1) ایک سلیکشن بورڈ ہوگا، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:
(a) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
(b) بورڈ کا ایک میمبر اور بورڈ کی طرف سے دو نامور افراد کئے جائیں گے، بشرطیکہ ان میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہیں ہوگا؛
(c) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛
(d) متعلقہ ٹیچنگ ڈیپارٹمنٹ کا چیئرمین؛
(e) ایسوسیئشن کی طرف سے نامزد کیا گیا شخص؛
(2) ایکس آفیشو میمبرز کے سوا سلیکشن بورڈ کے میمبرز کی آفس کی مدت تین سال ہوگی۔
(3) سلیکشن بورڈ کا کورم چار میمبرز پر ہوگا۔
(4) سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی میمبر جو جس آسامی کی مقرری کے لئے امیدوار ہے وہ سلیکشن بورڈ کی کاروائی میں حصہ نہیں لے سکے گا۔
(5) پروفیسرز اور ایسوسیئٹ کے عہدوں پر امیدوارں کی سلیکشن میں، سلیکشن بورڈ تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشورہ کرے گا اور دوسری ٹیچنگ پوسٹس پر امیدوار منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو دو ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے، سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے منظور کئے گئے ہر مضمون کے ماہرین کی فہرست میں سے وقتاً فوقتاً نظرثانی کی جائے گی۔
8. (1) سلیکشن بورڈ اشتہار کے نتیجے میں تمام ٹیچنگ اور دوسری آسامیوں پر وصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرے گا اور ایسی آسامیوں پر موزون امیدواروں کے نام مقرری کے لئے بورڈ کو تجویز کرے گا۔
(2) سلیکشن بورڈ موزوں کیس میں سبب ریکارڈ کرنے کے لئے بورڈ کو اعلیٰ شروعاتی ادائیگی کی گرانٹ کی سفارش کر سکتا ہے۔

(3) سلیکشن بورڈ اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص کو یونیورسٹی میں عہدے پر مقرری کے لئے شرائط اور ضوابط کے مطابق بورڈ کو سفارش کر سکتا ہے، جیسا کہ ۔
(4) سلیکشن بورڈ یونیورسٹی کے تمام عملداروں کی ترقیوں کے تمام کیس زیر غور لائے گا اور موزوں امیدوارں کے ان ترقیوں کے لئے نام بورڈ کو بھیجے گا۔
(5) سلیکشن بورڈ اور بورڈ کی رائے میں فرق کا مسئلہ حل نہ ہونے پر، معاملہ چانسلر کی طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
9. (1) ایک فنانس اور پلاننگ کمیٹی ہوگی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:
(a) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
(b) ایسوئیشن کے دو نامزد افراد ؛
(c) بورڈ کی طرف سے ایک نامزد کیا گیا فرد؛
(d) فنانس اور پلاننگ کے میدان میں ماہر دو افراد چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛
(e) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا؛ اور
(f) یونیورسٹی کا ڈائریکٹر فنانس میمبر/سیکریٹری ہوگا؛
(2) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے اجلاس کا کورم چار میمبرز پر مشتمل ہوگا؛
10. فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:
(a) سالانہ اکاؤنٹ اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور سالانہ اور نظرثانی کئے گئے بجٹ کھاتوں پر غور کرنا اور بورڈ کو اس سلسلے میں صلاح دینا؛
(b) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کا سلسلے وار جائزہ لینا؛
(c) بورڈ کی پلاننگ، ڈیولپمنٹ، فنانس انوسٹمنٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سے متعلقہ تمام معاملات پر

صلاح دینا؛
(d) کم مدت اور طویل مدت والے ترقیاتی منصوبے تیار کرنا؛
(e) اسٹاف اور ریسورسز ڈیولپمنٹ منصوبے تیار کرنا؛
(f) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قوانین میں بیان کئے گئے ہوں؛
11. ایک افیلیشن کمیٹی ہوگی جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:
(a) وائس چانسلر، چیئرمین ہوگا؛
(b) بورڈ کا ایک میمبر جو بورڈ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛
(c) دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛
(2) ایکس آفیشو میمبرز کے سوا کمیٹی میمبرز کے آفیس کی مدت دو سال ہوگی؛
(3) افیلیشن کمیٹی ماہر مقرر کرے گی، جو تین سے زائد نہیں ہوں گے۔
(4) افیلیشن کمیٹی کے اجلاس یا جانچ کا کورم تین میمبرز پر مشتمل ہوگا۔
(5) یونیورسٹی کا ایک عملدار وائس چانسلر کی طرف سے کمیٹی کے سیکریٹری کے طور پر مقرر کیا جائے گا۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔